حضرت مولانا رئیس احمد ۱۹۵۰ء میں خانیوال میں پیدا ہوئے، مکمل تعلیم جامعہ دارالعلوم عیدگاہ کبیر والہ ضلع خانیوال میں حاصل کر کے ۱۹۷۵ء میں فاتحہ فراغ پڑھا، آپ کے اساتذہ میں حضرت مولانا علی محمدؒ، حضرت مولانا مفتی عبدالقادرؒ، حضرت مولانا احسان الحقؒ، حضرت مولانا غلام یٰسین تونسویؒ، حضرت مولانا عبدالستار تونسویؒ، اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ شامل ہیں۔ فراغت کے بعد آپ کراچی تشریف لائے اور یہاں مستقل سکونت اختیار فرمائی۔ ۱۹۸۸ء میں ملیر ۱۵ کے علاقے میں اپنا ادارہ ادارۃ الفرقان کے نام سے قائم کیا اور ساتھ ہی جامع مسجد عالمگیر بہادر آباد میں امامت وخطابت بھی شروع فرمائی۔

سلوک کی منازل طے کرنے کے لئے آپ نے حضرت مفتی رشید احمد لدھیانویؒ سے اصلاحی تعلق قائم فرمایا اور کچھ ہی عرصے بعد آپ حضرت مفتی صاحبؒ کے خلیفہ مجاز قرار پائے۔ حضرت مولانا رئیس الخلیل شہیدؒ نے اپنے آپکو درس وتدریس، خانقاہ وارشاد، اور وعظ ونصیحت کے لئے وقف کیا ہوا تھا آپ ایک جید عالم، کامیاب خطیب اور زبردست مدرس تھے۔

حضرت مولانا بجلی گھر کا سانحہ ارتحال:.....۱۶ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ بمطابق ۳۰ دسمبر ۲۰۱۲ء بروز اتوار کو حضرت مولانا بجلی گھر طویل عرصہ علیل رہنے کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کا اصل نام "محمد امیر" تھا لیکن چونکہ آپ پشاور کے پاور ہاؤس (بجلی گھر) ٹاؤن کی مرکزی مسجد میں طویل عرصہ تک خطابت کی ذمہ داری سرانجام دیتے رہے جس کی وجہ سے پشتونوں میں "بجلی گھر ملا" اور "مولانا بجلی گھر" کے نام سے مشہور ہو گئے۔

آپ ۱۹۲۶ء میں نیم قبائلی علاقے درہ آدم خیل میں جناب خان میر صاحبؒ کے گھر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر اور مقامی مدارس میں حاصل کی، بعدازاں دارالعلوم سرحد تشریف لے گئے اور ۱۹۵۰ء میں وہاں سے فراغت پائی۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت مولانا محمد ایوب جان بنوریؒ، حضرت مولانا نصیرالدین غورغشتویؒ، حضرت مفتی عبداللطیفؒ، حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوریؒ وغیرہ حضرات شامل ہیں۔

فراغت کے بعد دارالعلوم سرحد میں ہی تدریس شروع فرمائی اور اسی دوران آپ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے بیعت بھی ہو گئے۔ ۱۹۵۲ء میں آپ نے عملی طور پر جمیعت علمائے اسلام کے پلیٹ فارم سے سیاست میں حصہ لینا شروع کیا۔ ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت، ۱۹۷۷ء کی تحریک نظام مصطفیٰ اور جہاد افغانستان میں بھرپور کردار ادا کیا۔ آپ اردو، پشتو اور ہندکو زبان کے بے مثال، منفرد، دل کو بھانے والے، مجمع کو اپنی طرف کھینچنے والے، حق گو، بے باک اور عوامی خطیب تھے آپ کی عام فہم اسلوب میں کی جانے والی تقریریں پشتو زبان جاننے والوں میں بے حد مقبول تھیں زندگی کے مسلسل ساٹھ سال خطابت کے ذریعے عوام الناس بالخصوص پشتون قوم میں اصلاح احوال کی جدوجہد کرتے رہے۔

ادارہ وفاق ان تمام حضرات کی وفات پر غم زدہ ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کی کامل مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، قارئین وفاق سے بھی دعاؤں کی درخواست ہے۔